الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **abdul rahim**	Serial No	:> **11609**
Address	:> **saudi arab riyadh**	Fatwa No	:>
Subject	:> **TALAQ**	Date	:> **4/20/2011**
Writer	:> عبدالرزاق	Email	:>

assalamo aleekom.
Meera sawal ye ha keh may apne bewe ko talaq dena chahta hon leken on ko preshan kerna nahe chahta ho.
Koee aisa tareqa jes say mery ko bewe say azade mell jayee leken oss ko tukleef na ho.

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ: میرا سوال یہ ہے کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہوں لیکن ان کو پریشان کرنا نہیں چاہتا ہوں کوئی ایسا طریقہ بتا دیں جس کی وجہ سے مجھے آزادی مل جائے اور اس کو بھی تکلیف نہ ہو۔

الجواب حامداً ومصلیاً

طلاق دینا ناپسندیدہ اور مکروہ فعل ہے اور احادیث مبارکہ میں اسکی مذمت آئی ہے تاہم اگر واقعۃً کوئی عذر ہو اور باوجود کوشش کے سائل اور اسکی بیوی کے درمیان کسی طرح بھی نباہ ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں سائل کو چاہیئے کہ بیوی کے پاکی کے زمانے میں جس میں صحبت نہ کی ہو ایک طلاق دیدے پھر اگر جانبین کو ندامت ہو جائے اور دوبارہ ازدواجی حیثیت سے زندگی بسر کرنا چاہیں تو وہ عدت کے اندر رجوع کر سکتے ہیں اور عدت کے بعد تجدید نکاح ہو سکتا ہے ورنہ وہ دوسری جگہ شادی کرنے میں شرعاً آزاد ہو جائیگی۔ چنانچہ اس صورت میں تین طلاقوں کی بنسبت پریشانی کم ہوگی۔

کما فی المشکوۃ: عن ابن عمرؓ أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال أبغض الحلال إلی اللہ الطلاق رواہ أبوداود الحدیث (ص ۲۸۳ ج ۲)

وفی البدائع: أما طلاق السنۃ (إلی قولہ) والأصل فیہ ما روی عن ابراہیم النخعیؒ أنہ قال کان أصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستحسنون أن لا یطلقوا للسنۃ إلا واحدۃ ثم لا یطلقوا غیر ذلک حتی تنقضی العدۃ (إلی قولہ) ولأن الکراھۃ لمکان احتمال الندم والطلاق فی طهر الجماع فیہ دلیل عدم الندم إلخ (ص ۸۸ ج ۳) ۔

واللہ اعلم بالصواب
عبد الرزاق عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۹
۱۲ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد ... غفر لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۹ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

[stamp: رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ]
[stamp: دار الافتاء ۱۱۶۰۹]
[stamp: نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ]

28/6/11